سوال

(666) کیا آدمی کے لیے چاندی کی انگوٹھی پہننا جائز ہے؟ اور وزن؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

چاندی آدمی کے لیے کتنے ماشے جائز ہے، کیا آدمی چاندی کی انگوٹھی وغیرہ پہن سکتا ہے؟ (سائل محمد یحییٰ عزیز، کوٹ رادھاکشن، قصور) (۲۴ دسمبر ۱۹۹۳ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مرد کے لیے چاندی کی انگوٹھی پہننا جائز ہے۔ حدیث میں ہے:

‘ثُمَّ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ، فَاتَّخَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَ الفِضَّةِ قَالَ ابْنُ عُمَرَ: فَلَبِسَ الخَاتَمَ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ، ثُمَّ عُمَرُ، ثُمَّ عُثْمَانُ، حَتَّى وَقَعَ مِنْ عُثْمَانَ فِي بِئْرِ أَرِيسَ۔‘ (صحیح البخاری، بابُ خَاتَمِ الفِضَّةِ، رقم: ۵۸۶۶)

یعنی ’’پھر نبی ﷺ نے چاندی کی انگوٹھی بنائی (آپ کو دیکھ کر) لوگوں نے بھی چاندی کی انگوٹھیاں بنالیں۔ آپ ﷺ کے بعد اس انگوٹھی کو ابو بکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ اور عثمان رضی اللہ عنہ نے پہنا حتی کہ حضرت عثمان سے اریس کنواں میں گر گئی۔‘‘

جو بعد میں دستیاب نہ ہو سکی۔ وزن قریباً چھ ماشے ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب اللباس: صفحہ: 483

محدث فتویٰ